قَالَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى: وَاتَّبِعْ سَبِيلَ مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ (لقمان ۱۵)

وَقَالَ: يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (النساء ۵۹)

اجتہاد و تقلید کا موضوع قرآن مجید، صحیح احادیث اور سلف کے عمل کی روشنی میں

اَلاِقْتِصَادُ فِي التَّقْلِيْدِ وَالاِجْتِهَادِ

تصنیف لطیف

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

۱۲۸۰ - ۱۳۶۲ھ

تخریج و اضافات و مراجعت مخطوط

مفتی محمد طارق محمود

متخصص فی الحدیث، متخصص فی الفقہ والافتاء

مدرس و معین مفتی جامعہ عبداللہ بن عمر، لاہور

المصباح

دار رائدة في الطباعة والنشر والتوزيع الإسلامي

۱۶- اردو بازار، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاقتصاد
فی
التقلید والاجتہاد

حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی قدس سرہ

۱۲۸۰ - ۱۳۶۲ھ

تخریج واضافات ومراجعت مخطوط

مفتی محمد طارق محمود

متخصص فی الحدیث، متخصص فی الفقہ والافتاء

مدرس ومعین مفتی جامعہ عبداللہ بن عمرؓ، لاہور

اشاعتِ اوّل.....۱۴۴۱ھ مطابق ۲۰۲۰ء

کمپوزنگ، صحت متن، تصحیح، طباعت اور جلد بندی میں بوجہ اتم احتیاط کے باوجود بہ تقاضائے بشریت سہو و خامی کے امکانات موجود رہتے ہیں۔ برائے تصحیح و درستگی غلطی کی نشاندہی پر ادارہ ممنون ہوگا۔ جزاک اللہ خیرا

اراکین : المصباح

ہیڈ آفس : ۱۶-اُردو بازار، لاہور، پاکستان

Head Office: 16-Urdu Bazar Lahore, Pakistan.
Tel: +92 042 37124656, 37223210
info@almisbah.biz www.almisbah.biz
For digital catalogue: www.issuu.com/almisbah

بک لینڈ

۱۶-اُردو بازار، لاہور، پاکستان

Head Office: 16-Urdu Bazar Lahore, Pakistan.
Tel: +92 042 37124656, 37223210
info@bookland.com.pk www.bookland.com.pk

۱۷۷/ اے - پہلی منزل - اقبال روڈ کمیٹی چوک - راولپنڈی

Sales Office: 177-1st Floor, Iqbal Road,
Committee Chowk, Rawalpindi.
Tel: +92 51 5773341, 5557926

مقدمہ تعلیق

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده، وعلى آله وصحبه وتبعه. أما بعد!

اہل علم پر مخفی نہیں کہ اجتہاد وتقلید کا موضوع خاص اہمیت کا حامل ہے۔اس میں افراط وتفریط سے بہت سی خرابیاں جنم لیتی ہیں۔یہ موضوع طلبہ کو باقاعدہ طور پر پڑھانے کی ضرورت ہے۔حضرت تھانوی قدس سرہ کا رسالہ "الاقتصاد" اس موضوع پر بہترین درسی کتاب کی حیثیت رکھتا ہے، جس میں اس موضوع کا جامعیت، تحقیق اور اختصار کے ساتھ احاطہ کیا گیا ہے۔عصر حاضر کے مزاج کے پیش نظر اس کی احادیث وآثار کی تخریج اور مزید اضافات کی ضرورت تھی۔چنانچہ تعلیق وتخریج میں درج ذیل امور کا لحاظ رکھا گیا ہے:

(۱) کتاب کے دو نسخے دستیاب ہو سکے ہیں۔ایک ادارۂ اسلامیات لاہور کا مطبوعہ اور دوسرا آزاد پریس دہلی کا قدیم نسخہ۔ان دونوں کے پہلے اور آخری صفحے کا عکس شامل کر دیا گیا ہے۔

(۲) احادیث وآثار کی اصل مصادر سے تخریج کی ہے۔قرآن مجید کی آیات کی بھی تخریج کی ہے۔اور ان کا حوالہ بین المعقوفتین [ ] متن ہی میں بڑھا دیا ہے۔

(۳) مُرقّم مصادر کا رقم الحدیث اور رقم الاثر لکھا ہے اور غیر مُرقّم مصادر کا جلد اور صفحہ نمبر لکھا ہے روما للاختصار۔

(۴) احادیث کی سند کے درجے اور تعلیق کے فوائد میں بعض معاصر اہل علم جیسے شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کا کلام تائید اور الزام کے درجے میں لیا ہے۔

(۵) اہم مباحث کی مزید تفصیل کے لیے مظانِ مسئلہ ذکر کر دیے ہیں۔بہت سے مقامات پر اضافی فوائد حاشیے میں ذکر کیے ہیں۔

(۶) کتابت کی اغلاط درست کی گئی ہیں۔احادیث کے الفاظ "مشکاۃ" اور "تیسیر الوصول" کے مطابق کر دیے ہیں۔حضرت مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے عموماً انھی دو کتابوں سے احادیث نقل کی ہیں۔

(۷) اصل کتاب کے حوالہ جات جوں کے توں برقرار رکھے گئے ہیں۔

(۸) مصادر اور مراجع کی تفصیلی فہرست آخر میں دی گئی ہے۔

(۹) کتاب کے مضامین اور تعلیق کے فوائد کی فہرست بھی آخر میں دی گئی ہے۔

(۱۰) اردو میں جو کلمات اب متروک ہو گئے ہیں، جیسے: آوے، جاوے وغیرہ انھیں آئے، جائے وغیرہ سے بدل دیا ہے۔

(۱۱) رموزِ اوقاف لگا دیے ہیں۔"ف" کا عنوان "فائدہ" سے بدل دیا ہے۔

(۱۲) احادیث کی سند کا درجہ اہل علم کے کلام سے واضح کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے قبول فرما کر اس کا نفع عام اور تام کریں۔آمین یارب العالمین

بندہ محمد طارق محمود عفی عنہ

خادم التدریس والافتاء، جامعہ عبداللہ بن عمر، لاہور

۲۴ جمادی الثانیہ ۱۴۳۹ھ

۱۳ مارچ ۲۰۱۸ء

الاقتصاد کے نسخے تقریظ کے لیے حضرات اساتذہ واکابر کی خدمت میں ارسال کیے گئے تو بعض حضرات نے اس پر مزید کچھ کام کرنے کا مشورہ دیا، جن میں استاذ محترم حضرت مولانا محمد عتیق الرحمن صاحب، استاذ محترم حضرت مولانا محمد سجاد الحجابی صاحب اور استاذ محترم حضرت مولانا نور البشر صاحب دامت برکاتہم شامل ہیں۔ خصوصاً حضرت مولانا نور البشر صاحب نے تو خاص شفقت وعنایت فرمائی اور دار العلوم کراچی کے کتب خانے سے الاقتصاد کا حضرت تھانوی قدس سرہٗ کا لکھا ہوا مخطوطہ (قلمی نسخہ) بندہ کو ارسال فرمایا، حوصلہ افزائی فرما کر ہمت بندھائی اور مخطوط کی مراجعت، تصحیح اور احادیث کی تفصیلی تخریج وغیرہ امور کا مشورہ دیا۔ چنانچہ حضرت کی رہنمائی کے مطابق بندہ نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے مزید کام کیا جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

١. مخطوطے کی مکمل مراجعت کر کے الاقتصاد کے الفاظ مخطوطے کے مطابق کر دیے ہیں۔
٢. حدیث وآثار کی تخریج میں کتاب، باب، جلد اور صفحہ نمبر کا اضافہ کر دیا ہے۔ رقم الحدیث اور رقم الاثر کو آخر میں باقی رکھا ہے۔
٣. قاری کی سہولت کے پیش نظر فارسی عنوانات کا اردو ترجمہ متن میں ہی بین المعقوفتین [ ] بڑھا دیا ہے۔
٤. جن اردو الفاظ کی پرانی املا متروک ہوگئی ہے ان کی املا بدل دی ہے۔ جیسے اُون کی بجائے اُن، ای کی بجائے اے، اُوس کی بجائے اُس وغیرہ۔
٥. وضاحت کے لیے بعض مقامات پر متن میں کوئی عنوان بڑھایا ہے تو اسے بین المعقوفتین [ ] رکھا ہے۔
٦. فارسی اشعار کا اردو ترجمہ حاشیے میں بڑھا دیا ہے۔
٧. بعض مقامات پر عبارت اصل مصدر کے مطابق کر دی گئی ہے۔ اس صورت میں تبدیلی کو بین المعقوفتین [ ] رکھا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ سب حضرات اکابر واساتذہ کے فیوض وبرکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

محمد طارق محمود عفی عنہ

١٢ رجب ١٤٤٠ھ/ ٢٠ مارچ ٢٠١٩ء

رائے گرامی

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دام ظلہ العالی
شیخ الحدیث و مفتی و نائب صدر جامعہ دار العلوم کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی قدس اللہ تعالیٰ سرہ کو اللہ سبحانہ وتعالی نے دین کے متوارث تصورات سے مغالطوں کے گرد کو چھانٹنے کی جو خاص توفیق اور ملکہ سے نوازا تھا اس کی نظیریں اس آخری دور میں خال خال ہی نظر آتی ہیں۔ زیر نظر رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس میں تقلید کے صحیح اور سلف صالحین سے متوارث تصور کے بارے میں افراط وتفریط پر مبنی غلط فہمیوں کو بڑے مؤثر اور خیر خواہی کے انداز سے دور فرمایا ہے۔ اللہ تعالی جزائے خیر دے جناب مولانا محمد طارق محمود صاحب کو جنھوں نے اس پر تعلیق وتخریج کا قابل قدر کام کیا اور رسالے کو معاصر پیرائے میں لائے۔ اب رسالے سے استفادہ اور حوالوں کی مراجعت میں اچھی اور قابل قدر سہولت پیدا ہو گئی۔ اللہ سبحانہ وتعالی سے دعا ہے کہ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرف قبول عطا فرمائے۔ آمین

بندہ محمد تقی عثمانی

Noor-ul-Bashar
- Ustazul-Hadith Jamia Farooqia,Karachi
- Principal and president of
Ma'had Usman Bin Affan Karachi

نور البشر محمد نور الحق
استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ (سابقاً)
مدیر معہد عثمان بن عفان

Date ____________
Ref ____________

التاریخ ١٩ / ٢ / ١٤٤١ھ
الرقم ____________

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد لِلّٰه ربِّ العالمين، والصّلاة والسّلام علىٰ سيّدنا محمّد النّبيّ الأمّيّ الأمين، وعلىٰ آله وصحبه وتابعيهم ومن تبعهم بإحسان إلىٰ يوم الدّين.

أمّا بعد:

اللہ تعالیٰ نے اس امت کی ہدایت کے لیے کتاب نازل فرمائی اور اس کی تبیین و تشریح کے لیے حضور ﷺ کو مبعوث فرمایا، اس سلسلۂ ہدایت کو برقرار رکھنے کے لیے علوم نبوت سے سرفراز ہونے والوں کے طبقات بنائے، انھوں نے شریعت کے مآخذ و منابع کی حقیقت سمجھی اور امت کے لیے وہ رہنما ٹھہرے۔

کتاب اللہ و سنتِ رسول ﷺ کی منصوصات و محکمات کو مستثنیٰ کرکے جہاں محتملات میں احد الوجوہ کی ترجیح کی ضرورت پڑی، کتاب و سنت اور دلائلِ شرع کی روشنی میں اجتہاد سے انھوں نے کام لیا اور کسی کے لیے اتباعِ نفس و اتباعِ ہویٰ کا راستہ نہیں چھوڑا۔ جزاهم الله خير الجزاء۔

دیگر امور کی طرح تقلید و اجتہاد کے اہم شرعی معاملہ میں بھی غلو اور افراط و تفریط کا سلسلہ شروع ہوگیا، مخصوص دائرہ میں تقلید جو ایک بدیہی امر ہے، کو حرام و ناجائز اور شرک تک پہنچا دیا گیا، وہ شخص جس نے حدیث کی چند سرسری کتابیں پڑھ لیں، یا بلکہ ان کا ترجمہ دیکھ لیا، اس کو نہ کتاب اللہ کا گہرا علم حاصل ہے اور نہ سنت کا احاطہ، نہ استنباطِ احکام و مسائل کا درک۔ وہ خود بھی مجتہد بن بیٹھا اور ہر کہ و مہ کو اجتہاد کے قابل سمجھ لیا جبکہ اجتہاد و افتاء تو درحقیقت "توقیع عن اللہ و عن الرسول" ہے۔

اللہ تعالیٰ نے دین کے مختلف شعبوں میں افراط و تفریط کے اس ماحول میں حکیم الامۃ مجدد الملۃ حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ سے جو تجدیدِ دین کا کام لیا ان کے سوانح و حالات اور کمالات سے باخبر شخص بخوبی واقف ہے۔

زیرِ نظر کتاب بھی حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی ایسی ہی تجدیدی کتابوں میں سے ہے، جس کے ذریعہ اس معاملہ میں ہر قسم کے افراط و تفریط کو دور کیا ہے۔ کتاب کا موضوع ایسا ہے کہ بظاہر اس میں مناظرانہ انداز ناگزیر محسوس ہوتا ہے لیکن یہ حضرت تھانوی قدس سرہٗ کی للٰہیت، خلوص اور وقت کی نبض شناسی ہے کہ کتاب کو ہر قسم کے مناظرانہ، استہزائیہ اور طعن و تشنیع کے انداز سے پاک رکھ کر نفسِ مسئلہ کو جمیع جہات سے منقح کرکے پیش کردیا۔ اس طرح کہ کتاب کے حق و انصاف اور غیر جانب داری کے ساتھ مطالعہ کرنے والے کے لیے سوائے قبولِ حق کے کوئی راستہ نہیں بچتا۔

ضرورت تھی کہ اس قسم کے ٹھوس علمی مواد پر مشتمل کتابیں منصۂ شہود پر لائی جائیں۔

41/25-28,36/B,Landhi,Karachi-75160,Pakistan
Tel:(+92-21)38411388 Cell: (+92)3212492164

٢٨-٢٥/٤١، ٣٦/بي، لانڈھي، كراتشي ٧٥١٦٠- باكستان.
تلفون: ٣٨٤١١٣٨٨ (٢١-٩٢+) جوال: ٣٢١٢٤٩٢١٦٤ (٩٢+)

Noor-ul-Bashar
• Ustazul-Hadith Jamia Farooqia,Karachi
• Principal and president of
Ma'had Usman Bin Affan Karachi

نور البشر محمد نور الحق
استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ کراچی (سابق)
مدیر معہد عثمان بن عفان

التاریخ ۱۹/۳/۱۴۴۱ھ
الرقم

Date
Ref

اللہ تعالیٰ بہت ہی جزائے خیر عطا فرمائے، ہمارے محب و محبوب فاضل دوست مولانا مفتی طارق محمود صاحب دام اقبالہم کو، کہ اُن کو اللہ تعالیٰ نے علمی ذوق بھی عطا فرمایا اور حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کے مزاج و مذاق سے آشنا بزرگوں کے سلسلہ سے نسبت بھی عطا فرمائی، انھوں نے ہمارے زمانہ کے ذوق کو پیش نظر رکھ کر اس رسالہ کی زبردست خدمت کی اور ابنائے زمانہ کے لیے اس سے استفادہ کو آسان کر دیا۔

بندہ نے مولانا موصوف کو کچھ مشورے دیے جن کو انھوں نے بلا تامّل قبول کیا۔ موصوف کا کام بھی قارئین کے سامنے ہے اور انھوں نے اس کی کس انداز سے خدمت کی ہے اس کا اجمالاً ذکر بھی آگیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس عمل کو خالصاً لوجہ اللہ بنا کر قبول فرمائے، مؤلف قدس اللہ روحہٗ، محقق حفظہ اللہ اور ان کے ساتھ تعاون کرنے والے تمام حضرات کے لیے اس کتاب کو ذخیرۂ آخرت اور ذریعۂ نجات بنائے۔

وصلّى الله وسلّم وبارك على سيّدنا محمد وعلىٰ آله وصحبه أجمعين.

وكتبه:
ابو الزاہر نور البشر بن محمد نور الحق یوسفی
خادم حدیث و علوم حدیث
ومدیر جامعہ عثمان بن عفان لانڈھی کراچی

41/25-28,36/B,Landhi,Karachi-75160,Pakistan
Tel:(+92-21)38411388 Cell: (+92)3212492164

۲۸-۲۵/۴۱، ۳۶بی، لانڈھی، کراتشي ۷۵۱۶۰- باكستان.
تلفون: ۳۸۴۱۱۳۸۸ (۲۱-۰۹۲) جوال: ۳۲۱۲۴۹۲۱۶۴ (۰۹۲+)

الاقتصاد في التقليد والاجتهاد

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي شرع لنا اتباع الكتاب والسنة دينا وسبيلا ووضع لشرحهما
تفقه العلماء واجماع الامة معينا ودليلا والصلوة والسلام على رسوله
النبي الامي الذي جعل السوال شفاء لمن كان بداء الجهل عليلا وانذر
من كتم علما سئل عنه اخذا وبيلا اللهم صل وسلم عليه وعلى جميع
اخوانه من الانبياء وعلى اله وصحبه الاصفياء وورثته من العلماء
والاولياء صلوة وسلاما دائما ابدا طويلا اما بعد اس زمانہ کے فتن عظیمہ
میں سے ایک فتنہ اختلاف مسئلہ تقلید و اجتہاد کا ہے جس میں حد سے زیادہ مختلفین
افراط و تفریط کر رہے ہیں — ایک اجتہاد و قیاس کو مجتہدین کے لئے اور تقلید کو
مقلدین کے لئے حرام بلکہ کفر و شرک بتلا رہے ہیں، دوسرا تقلید کو حرام کہکر اجتہاد
کو سب کے لئے جائز بتا رہے ہیں نہ صرف قیاس کے جواز کو اہل کے ساتھ خاص نہ کر کے عوام
کے لئے تقلید کی اجازت دیکر تقلید شخصی سے بالخصوص امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی
تقلید سے اور انکو مخالف حدیث سمجھکر نفرت دلا رہے ہیں — چوتھا تقلید شخصی کے
وجوب میں رنگ لا رہے ہے — پانچواں اس قیاس و مجتہد کے مقابلہ میں غایت
جمود و تعصب سے آیات و احادیث کی ساتھ رد اور گستاخی سے پیش آرہے ہیں غرض
جسکو دیکھو ایک نیا رنگ سنا رہا ہے — اور اس غلو کے سبب باہم بغض و
عداوت سے کام لیا جاتا ہے — اور شتم و غیبت کو طاعت و عبادت اعتقاد
کیا جاتا ہے — علمائے اہل حق نے اس فتنہ کی تسکین کے لئے تقریریں اور تحریریں شائع
فرمائی ہیں — اور لوگوں کو صراط مستقیم بین الافراط والتفریط پر لگا رہے ہیں اور اس
کے باب میں رسالے تالیف ہو کر شائع ہو رہے ہیں لیکن عادت مستمرہ مسلمہ

صورة الصفحة الثالثة من المخطوط

قال الله تعالى واتبع سبيل من اناب الي

الاقتصاد

في بحث

التقليد والاجتهاد

در مطبع آزاد پریس دهلی طبع گردید

صورة الصفحة الأولى من النسخة القديمة المطبوعة

الاقتصاد

فی

التقلید والاجتہاد

مصنف

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

ادارۂ اسلامیات، ۱۹۰۔ انارکلی لاہور ۲

صورة الصفحة الأولى من نسخة إدارة إسلاميات

اَلحمدُ للهِ الَّذيْ شَرَعَ لنا اتّباعَ الكتابِ والسّنة دِينًا وسَبيلا، ووَضعَ لشرحِهمَا تَفقُّهَ الْعُلمَاء وَإجْماعَ الأمّةِ مُعينًا ودليْلًا، والصَّلاةُ والسّلامُ على رسولِهِ النّبي الأمّي الذي جَعل السّؤَال شفاءً لِمَنْ كان بِداءِ العيّ عليلًا، وأنذرَ مَن كَتم علمًا سُئِل عنهُ أخذًا وبيلًا، اللّٰهُمّ صلّ وسلّم عَليه وعلى جميع إخوانه من الأنبياء، وعلى اٰله وصحْبِهِ الأصْفياء، ووَرثتِه منَ العُلماءِ وَالأولياء، صَلاةً وسلامًا أبدًا طويلًا. أما بعد!

سبب تالیف رسالہ

اس زمانہ کے فتن عظیمہ میں سے ایک فتنہ اختلاف مسئلہ تقلید واجتہاد(۱) کا ہے، جس میں حد سے زیادہ مختلفین افراط وتفریط کر رہے ہیں۔ ایک اجتہاد و قیاس(۲) کو مجتہدین کے لیے اور تقلید کو مقلدین کے لیے حرام بلکہ کفر وشرک بتلا رہا ہے۔ دوسرا تقلید کو حرام کہہ کر اجتہاد کو سب کے لیے جائز بتا رہا ہے۔ تیسرا قیاس کے جواز کو اہل کے ساتھ خاص مان کر اور عوام کے لیے تقلید کی اجازت دے کر تقلید شخصی سے، بالخصوص امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی تقلید سے، اُن کو مخالف حدیث سمجھ کر نفرت دلا رہا ہے۔ چوتھا تقلید شخصی کے وجوب میں رنگ لا رہا ہے۔ پانچواں قائس ومجتہد کے مقابلہ میں غایت جمود وتعصب سے آیات وحدیث کے ساتھ ردّ اور گستاخی سے پیش آ رہا ہے۔ غرض جس کو دیکھو ایک نیا افسانہ سنا رہا ہے۔ اور اس غلو کے سبب باہم بغض وعداوت سے کام لیا جاتا ہے اور شتم وغیبت کو طاعت وعبادت اعتقاد کیا جاتا ہے۔ علمائے اہل حق ہمیشہ اس فتنہ کی تسکین کے لیے تقریریں اور تحریریں شائع فرماتے رہے، اور لوگوں کو صراط مستقیم بین الافراط والتفریط پر لاتے رہے،

---

(۱): اجتہاد کے معنیٰ: الاجتهاد و التجاهد بذل الوسع و المجهود. (مختار الصحاح: ص ٦٣)
الاجتهاد: في اللغة بذل الوسع، وفي الاصطلاح: استفراغ الفقيه الوسع ليحصل له ظن بحكم شرعي. (التعريفات: ص ١٠)
الاجتهاد: افتعال من جهد يجهد إذا تعب، والافتعال فيه للتكلف لا للطوع، وهو بذل المجهود في إدراك المقصود ونيله، وفي عرف الفقهاء: هو استفراغ الفقيه الوسع بحيث يحس من نفسه العجز عن المزيد عليه وذلك لتحصيل ظن بحكم شرعي. (الكليات: ص ٤٤)
الاجتهاد بذل الطاقة من الفقيه في تحصيل حكم شرعي ظني. (فواتح الرحموت: ٢/٤٠٤)
قال الشاه ولي الله الدهلوي رحمه الله: حقيقة الاجتهاد على ما يفهم من كلام العلماء استفراغ الجهد في إدراك الأحكام الشرعية الفرعية من أدلتها التفصيلية الراجعة كلياتها إلى أربعة أقسام الكتاب والسنة والإجماع والقياس. (عقد الجيد: ص ٣)
المجتهد هو القادر على استنباط الأحكام الشرعية من القرآن والسنة والاجماع والقياس. (النبراس: ص ٧٢)
وسيأتي زيادة تحقيق معنى الاجتهاد عن الشيخ رحمه الله في المقصد الثالث.
الحاصل اجتہاد کے لغوی معنیٰ ہیں انتہائی کوشش کرنا اور اصطلاحی معنیٰ ہیں فقیہ کا حکم شرعی ظنی معلوم کرنے کی انتہائی کوشش کرنا۔ طارق
۲: اجتہادی احکام کون سے ہیں؟ جو احکام ایسے قطعی دلائل (ثبوتاً ودلالۃً) سے ثابت ہیں جن کے معارض کوئی دلیل نہیں، انھیں منصوص احکام کہتے ہیں۔ یہ احکام اجتہاد وتقلید کا محل نہیں۔ جن احکام کے دلائل ظنی ہیں (ثبوتاً یا دلالۃً) یا متعارض ہیں یا جو احکام صراحۃً مذکور نہیں، انھیں اجتہادی احکام کہتے ہیں۔ یہی اجتہاد وتقلید کا محل ہیں۔ طارق
(٢) القياس فعل القائس وهو: حمل فرع على أصل في بعض أحكامه لمعنى يجمع بينهما وقيل هو: الاجتهاد. والأول: أجمع لحده، لأن الاجتهاد هو بذل المجهود في طلب العلم، فيدخل فيه حمل المطلق على المقيد، وترتيب الخاص على العام، وجميع الوجوه التي يطلب منها الحكم، وليس شيء من ذلك بقياس. والقياس مثاله مثال الميزان أن يوزن به الشيء من الفروع ليعلم ما يوازنه من الأصول فيعلم أنه نظيره، أو لا يوازنه، فيعلم أنه مخالفه، والاجتهاد أعم من القياس، والقياس داخل فيه. (الفقيه والمتفقه: ١/٤٤٧)

الفهارس

شیخ الاسلام حضرت مفتی محمد تقی عثمانی صاحب

زیر نظر رسالہ بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، جس میں تقلید کے صحیح اور سلف صالحین سے متوارث تصور کے بارے میں افراط و تفریط پر مبنی غلط فہمیوں کو بڑے مؤثر اور خیر خواہی کے انداز سے دور فرمایا ہے۔ اللہ تعالی جزائے خیر دے جناب مولانا محمد طارق محمود صاحب کو جنھوں نے اس پر تعلیق و تخریج کا قابل قدر کام کیا اور رسالے کو معاصر پیرائے میں لائے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا مفتی غلام الرحمن صاحب

زیر نظر کتاب ''الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد'' تقلید جیسے اہم موضوع پر لکھی گئی ایک اہم اور گراں قدر کتاب ہے۔ حضرت مولانا محمد طارق محمود صاحب نے بہتر انداز میں تعلیق و تخریج اور بعض جگہ مفید علمی اضافہ لکھ کر اس کی افادیت اہمیت اور بھی بڑھادی ہے۔

حضرت شیخ الحدیث مولانا زاہد الراشدی مدظلہ العالی

رسالہ ''الاقتصاد فی التقلید والاجتہاد'' اہل علم کے لیے راہ نما کی حیثیت رکھتا ہے۔ ہمارے فاضل دوست مولانا محمد طارق محمود صاحب مدرس و مفتی جامعہ عبد اللہ بن عمر لاہور نے اس کی تسہیل و تخریج پر محنت کی ہے جس سے اس سے استفادہ مزید آسان ہو گیا ہے۔

ISBN 969551187-2

9789695511879

1st Edition 2020

1st Impression 2020

For price confirmation info@almisbah.biz